دار الافتاء
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
پاکستان

۱۶۲۲

باسمہ تعالیٰ

محترم جناب مفتی صاحب جامعہ بنوری ٹاؤن کراچی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت ہم بیڈ مینٹن کا گیم کھیلتے ہیں جس میں ہماری ترتیب یہ ہوتی ہے کہ جو ہار جائے وہ جیتنے والے کو 100 روپئے دیتا ہے مگر جیتنے والا اس کا پابند ہوتا ہے کہ وہ ان پیسوں سے مشترکہ سامان خرید لے جس ہارنے اور جیتنے والا دونوں کھیل سکتے ہیں۔ کیا اسطرح کی شرط لگانا جائز ہے؟

دعاؤں کا طلبگار

سعد بنگش

جمال پور احمد اباد گجرات انڈیا

saad.g.bangash@gmail.com

الجواب باسمہ تعالیٰ

صورتِ مسؤلہ میں ہارنے والے پر جیتنے والے کیلئے ۱۰۰ روپے مقرر کرنا شرعاً ناجائز اور حرام ہے اس سے اجتناب ضروری ہے۔

جیتنے والا اگرچہ اس سے مشترک سامان ہی خریدے اس کے باوجود یہ طریقہ شرعاً ناجائز ہی ہے۔

بغیر شرط لگائے اور ستر پوشی کی رعایت کرتے ہوئے فی نفسہ بیڈمنٹن کھیلنا جائز ہے۔

فتاوی محمودیہ میں ہے:

سوال (۹۵۱۶) کونسے اندر کھیل کھیلنا جائز ہے یا نہیں۔ مثلاً ٹیبل ٹینس، کیرم بورڈ، اور بیڈمنٹن وغیرہ؟ میرا ایک دوست کہتا ہے یہ کھیلنا جائز نہیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً:

جو کھیل کفار یا فساق کا شعار نہ ہو اور اسمیں ہار جیت پر مال کی شرط نہ ہو اور اسمیں مشغول ہونے کی وجہ سے طاعات ترک نہ ہوں اور اسمیں کوئی چیز خلافِ شرع نہ ہو تو درست ہے۔

جاری ہے

اگر اس میں صحت درست ہو قوی ہو کر
دشمن کے مقابلے کی قوت میں ترقی ہو تو حسن نیت سے
اس میں ترغیب بھی ہے، جیسے گھوڑے کی
سواری میں یا تیرنے میں، ورنہ جیسا کہ جتنا غلط
کھیل ہوگا ویسا ہی اس پر حکم بھی ہوگا۔
اس ضابطے کے تحت ہر کھیل کا حکم معلوم ہوسکتا ہے۔

(٥٤/١٩ ط فاروقیہ)

فقط واللہ اعلم

دار الافتاء
جامعة العلوم الاسلامية
علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
پاکستان

کتبہ
عبدالحمید
دار الافتاء جامعہ علوم اسلامیہ
علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
۸-۳-۱۴۳۷ھ
۳۰-۱۲-۲۰۱۵ء

الجواب صحیح
محمد شفیق عارف
۸/۳/۱۴۳۷ھ

جامعة العلوم الاسلامية
مفتی دار الافتاء
علامہ بنوری ٹاؤن کراچی پاکستان

الجواب صحیح
ابوبکر سعید الرحمن

جامعة العلوم الاسلامية
مفتی دار الافتاء
علامہ بنوری ٹاؤن کراچی پاکستان